پل صراط

کے احوال

14-January-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

14 جنوری 2021 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

پل صراط کے احوال

اس بیان میں آپ جان سکیں گے!

- ...سیدنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا تذکرۂ پل صراط
- ...ہر ایک پل صراط سے گزرے گا
- ...پل صراط کی مسافت؟
- ...پل صراط پر کام آنے والی نیکیاں
- ...پل صراط پر نقصان دینے والے اعمال

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں حاضری کی سعادت ملے تو اِعْتِکاف کی نیت کرلیا کریں تاکہ اِعْتِکاف کا ثواب بھی ملتا رہے اور ضرورت پڑنے پر کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے۔ مگر یہاں یہ بات بھی ذہن نشیں کرلیجیے کہ اِعْتِکاف کی نیت کھانے، پینے یا سونے کے لیے نہ ہو بلکہ اس سے مقصود **صرف اللہ کریم کی رِضا** ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)۔ اگر ممکن ہو تو اعتکاف کی نیت کر کے 12 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھ لیجئے یا اور کوئی نیک کام کر لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ ثواب بھی بڑھ جائے گا اور ساتھ ہی ساتھ مسجد میں کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے گا۔

پل صراط پر نور

پیارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: مجھ پر کثرت سے **دُرُود پاک** پڑھا کرو کیونکہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہو گا اور

فرمایا: دُرُود شریف قیامت کے روز پُل صِراط پر تاریکی کے وقت نور ہو گا۔[1]

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے محسن پر	سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو
عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو	خدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو
ہزار درد کو ایک دوا کفایت ہے	جو پیش آئے ذرا بھی خطر درود پڑھو[2]

مختصر وضاحت: ہمیں دوزخ سے بچانے والے اور پل صراط پر ہماری حفاظت کی دعا کرنے والے ایسے محسن اور کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود پڑھیں۔ اور کیوں گناہوں کی بد نصیبی کی وجہ اِدھر اُدھر پھر رہے ہو دُرود پاک پڑھیے اللہ پاک کی آپ پر رحمت ہو جائے گی، کیونکہ ہزاروں مصیبتوں اور پریشانیوں کے لیے صرف ایک بار درود پڑھنا کافی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بَیان سُننے کی نِیّتیں

پیارے اسلامی بھائیو! فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[3] لہٰذا جتنی اچھی نیتیں زیادہ ہوں گی اتنا ثواب بھی زیادہ ملے گا۔ ثَواب حاصل کرنے کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔

1…افضل الصلات علی سید السادات، الفصل الرابع، ص ۲۷

2…نور ایمان، ص ۵۶

3…معجم کبیر، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

اللہ پاک کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لیے کان لگاکر مکمل بیان سُنوں گا☆ ٹیک لگاکر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔☆ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے **”پل صراط کے احوال“** جس میں ہم سنیں گے ✿ سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پل صراط کا ذکر کیسے کرتے؟ ✿ ہر ایک پل صراط سے گزرے گا مگر کیسے؟ ✿ پل صراط 15 ہزار سال کی مسافت پر ہے ✿ لوگ پل صراط سے کیسے گزریں گے، ان کی حالتیں کیا ہوں گی؟ ✿ قیامت کے دن ہونے والی شرمندگی کچھ فائدہ نہ دے گی ✿ پل صراط کی دہشت نے صحابیِ رسول کو رلا دیا ✿ پل صراط پر تیزی سے گزرنے والے کون ہوں گے؟ ✿ پل صراط پر کون کون سی نیکیاں کام آئیں گیں؟ ✿ پل صراط پر کون کون سے عمل ہماری راہ میں رکاوٹ بنیں گے؟ ✿ اور ان کے علاوہ مفید معلومات سننے کی سَعَادَت حاصِل کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیّدنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا تذکرۂ پل صراط

ایک دن حضرت سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لوگوں کو بیان کرنے بیٹھے تو لوگ ان کے قریب آنے کے لئے ایک دوسرے کو دھکا دینے لگے۔ آپ نے یہ

صورتِ حال دیکھی تو فرمایا: اے میرے بھائیو! آج تم میرے قریب آنے کے لئے ایک دوسرے کو دھکے دے رہے ہو، کل قیامت میں تمہارا کیا حال ہو گا، جب پرہیز گار اللہ پاک کی رحمت کے قریب ہوں گے جبکہ گنہگاروں کو دور کر دیا جائے گا، جب نیک لوگوں سے کہا جائے گا کہ تم **پل صراط** پار کرلو اور گناہگاروں سے کہا جائے گا کہ تم جہنم میں گر جاؤ۔ آہ! میں نہیں جانتا کہ میں گناہگاروں کے ساتھ جہنم میں گر پڑوں گا یا نیک لوگوں کے ساتھ **پل صراط** پار کر جاؤں گا۔ یہ کہنا تھا کہ حضرتِ حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہوگئے اور روتے روتے آپ پر غشی طاری ہوگئی۔ آپ کے قریب بیٹھے ہوئے لوگ بھی رونے لگے۔ کچھ دیر بعد آپ نے فرمایا: "اے بھائیو! کیا تمہیں جہنَّم کے خوف سے رونا نہیں آرہا؟ سن لو! جو شخص جہنَّم کے خوف سے روتا ہے **اللہ** پاک اسے اس دن جہنَّم سے آزاد فرمائے گا جس دن مخلوق کو گردن اور پاؤں میں لوہے کی زنجیریں ڈال کر کھینچا جارہا ہوگا۔"[1]

اے عاشقانِ رسول! پل صراط کا بیان کرتے ہوئے غشی کا طاری ہو جانا بتاتا ہے کہ یہ معاملہ معمولی نہیں بلکہ سخت آزمائش سے گزرنا ہے اور بیان بھی اپنے وقت کے قاضی اور امام حضرتِ حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کر رہے ہیں۔ جن کے بارے میں حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے دعا کی **یا اللہ** انہیں دین کی سمجھ عطا فرما اور انہیں لوگوں میں پسندیدہ بنا۔ جن کے خوفِ خدا کا یہ عالم تھا کہ چالیس سال تک ہنسے نہیں، ان کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر یوں معلوم ہوتا گویا ایک سہما ہوا قیدی ہے جسے سزائے موت ہوئی اور گردن

1…بحر الدموع، الفصل السادس: تنبیہ الغافلین من نسیان الآخرۃ، ص ۵۳، آنسوؤں کا دریا، ص 77

اُڑانے کیلئے لایا گیا ہے۔ گفتگو فرماتے تو ایسا محسوس ہوتا جیسے آخرت نظروں کے سامنے ہے اور اسے دیکھ کر بیان فرما رہے ہیں، جب خاموش ہوتے تو ایسا لگتا جیسے ان کی آنکھوں کے سامنے آگ بھڑک رہی ہے ! جب عرض کی گئی : آپ اِس قدر خوف زَدہ اور غم زدہ کیوں رہتے ہیں ؟ عاجزی کرتے ہوئے فرمایا: مجھے اِس بات کا خوف ستاتا ہے کہ اگر کل بروزِ قیامت میرے بعض اعمال دیکھ کر اللہ پاک نے مجھ پر غضب فرمایا اور کہہ دیا کہ اے حسن ! جامیں تجھے نہیں بخشتا۔ تو میرا کیا بنے گا ![1]

گر تو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی　　　ہائے میں نارِ جہنم میں جلوں گا یاربّ !

عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہوجا　　　گر کرم کردے تو جنت میں رہوں گا یارب ![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر ایک پُل صِراط سے گزرے گا

پیارے اسلامی بھائیو! پل صراط حقیقی طور پر ہے اور اس پر ایمان لانا واجب ہے۔[3] اس پر ایمان لانا **واجب** اور اِس کا انکار **گمراہی** ہے۔[4] اس پُل سے گزرے بغیر کوئی جنت میں نہیں جاسکتا کیونکہ جنت میں جانے کا یہی راستہ ہے۔[5]

میرے رب کے کلام میں ہر چیز کا بیان ہے، اس کی ایسی برکت ہے کہ ایک لفظ

1...اِحیاءُ العُلوم ٤/٢٣١

2...وسائلِ بخشش، مرمم، ص85

3... شرح صاوی، ص٣٨٩

4... المعتقد مع المعتمد، ص٣٣٥

5...حدیقة ندیة، ٢/١٥

کو پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں آیئے اس کی برکتوں کو لیتے ہوئے سنتے ہیں کہ اللہ پاک کے پیارے کلام میں جہنم کے بارے میں کیا ارشاد ہے۔

پارہ 16، سورۂ مریم کی آیت نمبر 71 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ (پ۱۶، مریم: ۷۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے ربّ کے ذمہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔

حضرت قَتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہم سے روایت ہے کہ جہنم پر واقعہ ہونے سے مراد پل صراط پر سے گزرنا ہے جو کہ جہنم کے اوپر بچھایا گیا ہے۔[1]

پل صراط کی مسافت؟

پیارے اسلامی بھائیو! پل صراط جس سے ہر ایک نے گزرنا ہے آیئے اس کے بارے میں سنتے ہیں: حضرتِ فُضَیْل بن عِیاض رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے منقول ہے: پُل صراط کا سفر پندرہ ہزار سال کی راہ ہے، پانچ ہزار سال اوپر چڑھنے کے، پانچ ہزار سال نیچے اُترنے کے اور پانچ ہزار سال اس کی پشت پر چلنے کے۔ اور اس پر سے وہ گزر سکے گا جو خوفِ خدا کے باعث کمزور ہو گا۔[2]

اب سنئے کہ پل صراط کیسا ہو گا اور اس پر سے گزرنے والوں کی کیا کیفیت ہو گی؟

دو عالم کے داتا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ پل صراط پھسلنے کی جگہ ہو گی، اس پر بہت چوڑے چوڑے ایسے کانٹے ہوں گے جو مڑے ہوئے

1… تفسیر البحر المحیط، مریم، ۶/۱۹۷

2… البدور السافرۃ، ص ۳۳۴، مختصراً

ہوں گے جو جس شخص کو لگیں تو وہ اسے زخمی کردیں یا اپنی نوک میں پھنسا کر جہنم میں گرادیں گے۔ یہ معاملہ نازک کیوں نہ ہو کہ پل صراط بال سے زیادہ باریک، تلوار کی دھار سے زیادہ تیز اور یہ جہنّم کی پشت پر رکھا ہوا ہو گا، خدا کی قسم! یہ سخت تشویش ناک مرحلہ ہے، ہر ایک کو اس پر سے گزرنا پڑے گا۔ جنَّت میں جانے کا یہی راستہ ہے۔ سب سے پہلے آخری نبی محمد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گزر فرمائیں گے، پھر اور انبیاو رُسُل، پھر امتِ محمدی پھر اور اُمتیں گزریں گی اور پُل صراط پر لوگ مُخۡتَلِف طرح سے گزریں گے، بعض تو ایسے تیزی کے ساتھ گزریں گے جیسے بجلی کی چمک کہ ابھی چمکی اور ابھی غائب ہو گئی اور بعض تیز ہوا کی طرح، کوئی ایسے جیسے پرند اڑتا ہے اور بعض جیسے گھوڑا دوڑتا ہے اور بعض جیسے آدمی دوڑتا ہے، یہاں تک کہ بعض شخص سرین پر گھسٹتے ہوئے اور کوئی چیونٹی کی چال جائے گا اور پُل صِراط کے دونوں جانب بڑے بڑے آنکڑے لٹکتے ہوں گے، جس شخص کے بارے میں حکم ہو گا اُسے پکڑ لیں گے اور بعض کو زخمی کریں گے اور وہ زخمی حالت میں پل صراط پار کرلیں گے۔[1]

آہ! مجرم ہے میزان پر	پَلّہ بھاری مرا کیجئے
پاس حُسنِ عمل ہے کہاں!	لطف شاہِ دَنیٰ کیجئے
آہ! تاریکیِ پُل صِراط!	رَحم شمسُ الضُّحیٰ کیجئے[2]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...بہارِ شریعت ج1، ص147۔148۔

2...وسائل بخشش، ص504۔

پل صراط سے گزرنے والوں کے مختلف احوال

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا اس پل کے بارے میں تصور کیجیے کہ جو جہنم کے اوپر بنایا گیا، جو تلوار سے زیادہ تیز اور بال سے زیادہ باریک ہے۔ اس پر وہی ثابت قدم اور نجات پائے گا جو اس جہاں میں صراط مستقیم پر ثابت قدم رہا اور جو دنیا میں سیدھے راستے سے پھرا اور اپنی پیٹھ پر نافرمانیوں اور گناہوں کا بوجھ لادا، تو وہ پہلے قدم ہی میں پل صراط سے پھسل کر گر جائے گا۔

ذرا سوچئے! اس وقت دل کس قدر گھبرائے گا جب پل صراط کی باریکی پر نظر پڑے گی پھر نظر اس کے نیچے انتہائی سیاہ جہنم پر پڑے گی، کانوں سے آگ کے بھڑکنے اور جوش مارنے کی آواز ٹکرائے گی، اب ایسے میں حالت کمزور، دل پریشان، کانپتے قدم اور پیٹھ پر اس قدر بوجھ کہ زمین پر بھی نہ چلنے دے، اس کے باوجود پل صراط پر چلنا پڑے گا، ہائے اس وقت کیا حالت ہو گی جب ایک قدم اس پر رکھنے سے اس کی تیزی محسوس ہو گی تو دوسرا قدم اٹھانے پر بھی مجبور ہوں گے، لوگ ہمارے سامنے پھسل پھسل کر گر رہے ہوں گے اور دوزخ کے فرشتے انہیں لوہے کے کانٹوں اور آنکڑوں سے لے رہے ہوں گے اور ہم ان کو دیکھ رہے ہوں گے کہ کس طرح وہ نیچے گر رہے ہوں گے، آہ! کس قدر خوفناک منظر ہو گا چڑھنے کی جگہ انتہائی دشوار اور گزر گاہ انتہائی تنگ ہو گی۔

تمنا، تمنا ہی رہ جائے گی

اب ذرا اپنی حالت کی طرف بھی دیکھیے ہم اس پل کی طرف بڑھ رہے ہوں گے اور اس پر چڑھ رہے ہوں گے ہماری پیٹھ ہمارے گناہوں کے بوجھ تلے دبی ہو گی، دائیں

بائیں لوگوں کو دیکھیں گے کہ جہنم میں گر رہے ہوں گے جبکہ **غمخوارِ اُمّت** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرما رہے ہوں گے: "یَا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ یعنی اے میرے رب ان کو بچا لے بچا لے۔ پل صراط سے کثیر لوگوں کے پھسلنے کے سبب جہنم کی گہرائی سے تباہی و بربادی کی چیخ و پکار سنائی دے گی، مگر اب ہماری ندامت ہمیں کچھ نفع نہ دے گی اگر ہمارا قدم بھی پھسل گیا تو سوچئے کیسا منظر ہو گا؟ اب حالت یہ ہو گی کہ ہم موت موت پکاریں گے اور کہیں گے: اس دن سے تو ڈرتے تھے، اے کاش! اپنی اس زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجتے، کاش! سنتِ نبوی پر چلتے، ہائے خرابی، کاش! کسی طرح فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا، کاش! میں مٹی ہوتا، کاش! میں بھولی بسری یعنی بھولی ہوئی چیز ہوتا، ہائے کاش! میری ماں نے ہی مجھے نہ جنا ہوتا۔ اس وقت آگ کے شعلے اُچک لیں گے اور ایک پکارنے والا کہے گا: دھتکارے پڑے رہو اس میں اور بات نہ کرو۔ اب رونے دھونے، چیخنے چلانے اور مدد مانگنے کے سوا کوئی راستہ نہ ہو گا۔

ہے سر پر بارِ عصیاں پُل صِراط اب پار ہو کیسے	سنبھالو ورنہ دوزخ میں گروں گا یارسولَ اللہ[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

اے میرے پیارے اسلامی بھائیو! جب یہ سارے خطرے ہمارے سامنے ہوں تو بتایئے اس وقت ہم اپنی عقل کو کیسا دیکھتے ہیں؟ اگر ہم ان چیزوں پر ایمان رکھنے کے باوجود اس سے غفلت اور اس کی تیاری کے معاملے میں سستی کا شکار ہیں تو ہمارا نقصان اور سرکشی بہت بڑی ہے۔ امام غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اے مومن تیرا ایسا

1... وسائل بخشش، ص 323۔

ایمان تجھے کیا فائدہ دے گا جو تجھے گناہ چھوڑنے اور عبادات کرنے کے ذریعے **اللہ** پاک کی خوشنودی پر بھی نہیں ابھار رہا! اگر تیرے سامنے صرف پل صراط کی ہولناکی اور اس پر سے گزرنے کا دل دہلا دینے والا خطرہ ہی ہو اگرچہ تو سلامتی کے ساتھ گزر بھی جائے تو پھر بھی یہ ڈر و خوف کیا تیری کمر توڑنے کے لیے کم ہے؟۔

اے عاشقانِ رسول! پل صراط کا خوف کیسا ہو گا آیئے اس کی ایک جھلک دیکھیے۔ چنانچہ حضرت یحییٰ بن یمان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں نے ایک مرد کو دیکھا جس کے سر اور داڑھی کے بال سیاہ تھے اور وہ ایک خوبصورت انسان تھا۔ جب وہ سویا تو اس نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میدان محشر میں جمع ہیں اور آگ کا ایک دریا ہے اور اس کے اوپر پل بچھا ہوا ہے۔ لوگ اس پل سے گزر رہے ہیں اور اس کو کسی نے آواز دی اور بلایا ہے اور وہ پل پر داخل ہو گیا، کیا دیکھتا ہے کہ وہ تلوار کی دھار کی طرح باریک ہے اور وہ دائیں بائیں چلنے لگتا ہے۔ جب وہ صبح نیند سے بیدار ہوا تو خوف اور دہشت کے مارے ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید ہو چکے تھے۔ (1)

اے عاشقانِ صحابہ! ذرا غور کیجیے کہ پل صراط کی دہشت کیسی ہے کہ ایک خوب صورت نوجوان اپنی جوانی کی حالت میں صرف خواب میں پل صراط کو دیکھتا ہے تو اس کی دہشت سے اس کے سر اور داڑھی کے بال سفید ہو جاتے ہیں۔

پل صراط کی دہشت نے صحابی رسول کو رلا دیا

حضرت سَیِّدُنا جلال الدین سیوطی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت

1... سفر آخرت کی منازل، ۲/ ۷۲

عبداللہ بن رواحہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو روتا دیکھ کر ان کی زوجہ بھی رونے لگیں۔ آپ نے ان سے پوچھا: تم کیوں روتی ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے آپ کو روتا دیکھا تو مجھے بھی رونا آگیا۔ حضرت **عبداللہ** بن رواحہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: مجھے **اللہ** پاک کا یہ فرمان یاد آگیا کہ "وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ج" اور تم میں سے ہر ایک دوزخ پر سے گزرنے والا ہے۔" مجھے نہیں معلوم کہ میں جہنم سے نجات پا جاؤں گا یا نہیں۔ (1)

جَلا دے نہ نارِ جہنم کرم ہو	پئے بادشاہِ اُمَم یاالٰہی
مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے	ہو مجھ ناتُواں پر کرم یاالٰہی (2)

کاش کے میری ماں نے مجھ کو نہ جنا ہوتا

حضرتِ سیِّدُنا ابو میسرہ عَمْرو بن شُرَحْبِیْل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک بار آرام کیلئے تشریف لے گئے تو بے قرار ہو کر فرمانے لگے: کاش! میری ماں نے مجھ کو جنا ہی نہ ہوتا۔ ان کی زوجۂ محترمہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا نے عرض کی: آپ ایسا کیوں فرما رہے ہیں؟ فرمایا: بے شک **اللہ** کریم نے جہنّم پر گزرنے کی خبر دی ہے لیکن ہمیں یہ خبر نہیں کہ ہم اُس سے نکلیں گے یا نہیں۔ (3)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے بُزُرگانِ دِین پل صراط سے گزرنے اور جہنم میں گِرنے کے خوف سے کس قدر لرزاں و ترساں رہا کرتے تھے۔ غور کیجئے! جن

1...مستدرک، ۵ / ۸۱۰، الحدیث: ۸۷۸۶

2...وسائل بخشش، ص ۱۱۰ تا ۱۱۱ ملتقطاً

3...اَلْبُدُوْرُ السّافِرة ص ۳۴۳

بزرگانِ دِین کے واقعات ہم نے سُنے، **یہ وہ عظیم ہستیاں** ہیں جن کے دن رات گناہوں سے بچ کر **اللہ** پاک کی عبادت میں گزرتے تھے، **یہ وہ عظیم ہستیاں ہیں** جن کی **زبان فضول گوئی** سے بچ کر **اللہ** پاک کا ذِکر کرتی تھیں، **یہ وہ عظیم ہستیاں ہیں** جن کی نظریں **اللہ** پاک کے خوف سے جُھکی اور آنکھیں خوفِ خدا میں بہتی رہتی تھیں، جبکہ ہمارا حال اس کے بالکل اُلٹ ہے، ہمیں پل صراط کا کوئی خوف نہیں کیونکہ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہماری کوئی نماز قضا ہو سکتی تھی؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا فرض روزے رکھنے میں سُستی ہوتی؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہم زکوٰۃ دینے میں کوتاہی کرتے؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا دوسروں کی غیبتیں سرزد ہوتیں؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہماری زبان جھوٹ سے آلودہ ہوتی؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہمارے ہاتھ حرام کی طرف بڑھتے؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہماری آنکھیں حرام کی طرف اُٹھتیں؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہمارے پاؤں حرام کی طرف چل کر جاتے؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہمارے کان حرام سننے میں مشغول ہوتے؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا حرام کمائی ہمارے گھر میں داخل ہوتی؟ ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا ہم دوسروں کے حقوق پامال کرتے؟ اَلْغَرَض! ۞ **اگر پل صراط کا خوف ہمارے دل میں ہوتا** تو کیا گناہوں میں ہمارا دل لگتا یا ہم نیکیاں کرنے والے بنتے؟ یقیناً اگر ہم غور

کریں تو **پل صراط کا خوف** ہمارے دلوں سے کم ہوتا جارہا ہے۔

اے کاش! ہم سنجیدگی سے اپنے اعمال کا جائزہ لیں اور موت سے ڈرنے والے بن جائیں، **اے کاش!** ہم قبر سے ڈرنے والے بن جائیں۔ **اے کاش!** ہم میدانِ محشر کی گرمی اور اس کی ہولناکیوں سے ڈرنے والے بن جائیں۔ **اے کاش!** ہم حساب کتاب کی سختی سے ڈرنے والے بن جائے۔ **اے کاش!** ہم پُل صراط سے گزرنے کو یاد کرتے ہوئے ڈرنے والے بن جائیں۔ **اے کاش!** ہم جہنم کے عذاب سے ڈرنے والے بن جائیں۔ یاد رکھئے! آج اگر ہم دنیا میں خوفِ خدا سے سرشار رہے تو یہی خوفِ خدا ہمیں پُل صراط بآسانی پار کروائے گا، چنانچہ

حضرت فُضَیل بن عِیاض رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: "خوفِ خدا کے سَبَب کمزور ضعیف اور ناتواں رہنے والے پُل صِراط کو بآسانی پار کرلیں گے۔"[1] آج اگر دنیا میں ہم جہنم سے پناہ مانگتے رہے تو آخرت میں بھی اس سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

حدیثِ پاک میں ہے کہ جو بَندہ جَہَنَّم سے پناہ مانگتا ہے، جَہَنَّم کہتا ہے: اے رَبّ! یہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے، تُو اُس کو پناہ دے۔[2]

دے نَزع و قبر و حشر میں ہر جا اَمان، اور | دوزخ کی آگ سے بچا یا ربِّ مصطَفٰے
مَحشر میں پُلِ صراط پہ میرے قدم کہیں | جائیں پھسل نہ یا خدا یا ربِّ مصطَفٰے
فردوس میں پڑوس دے اپنے حبیب کا | مولٰی علی کا واسِطہ یاربِّ مصطَفٰے[3]

1... پل صراط کی دہشت، ص7

2... مسند أبي يعلى، ۵/۳۷۹، حدیث: ۶۱۶۴، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۳

3... وسائلِ بخشش، ص133، 132

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پل صراط نیک اعمال ہی پار کروائیں گے

پیارے اسلامی بھائیو! پل صراط کی اتنی دہشت کے باوجود بھی اس پر کچھ لوگ بجلی کی سی تیزی سے اور کچھ لوگ درمیانی رفتار سے اور کچھ گھسٹتے گھسٹتے گزریں گے، ان کا اس طرح گزرنا ان کے اعمال کی وجہ سے ہو گا جیسا کہ

مفسرِ قرآن حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مِرْآۃُ الْمَنَاجِیح میں پل صراط سے گزرنے والوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کی رفتاروں میں یہ فرق ان کے نیک اعمال اور اخلاص کی وجہ سے ہو گا، جیسا عمل اور جیسا اخلاص ویسی ہی وہاں اس کی رفتار ہو گی۔ اَشِعَّۃُ اللَّمْعَات میں ہے: پل صراط پر تیزی سے گزر جانے کی اصل وجہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اُمتیوں پر نگاہِ کرم فرمانا ہے یعنی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جتنا زیادہ قُرب ہو گا اتنی زیادہ رفتار تیز ہو گی۔[1]

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **اللہ** پاک کی بارگاہ میں اس پل صراط کا تَصَوُّر رکھ کر اور پیارے آقا کی مَدَد اور شفاعت کی خیرات مانگتے ہوئے یوں کہتے ہیں:

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نورُ الھُدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی! نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو[2]

1... مراۃ المناجیح، حوض وشفاعت کا بیان، ج7، ص474 بتغیر قلیل

2... حدائقِ بخشش ص133

اشعار کی وضاحت: یعنی یااللہ! جب اندھیرے میں ڈوبے ہوئے پل صراط پر سے میرا گزر ہو تو اپنے پیارے محبوب روشن چہرے والے اور رشد وہدایت کے چراغ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی روشنی مجھے عطا فرمانا۔ **یااللہ!** جب ہمیں تلوار کی دھار جیسے بلکہ اس سے بھی زیادہ باریک اور خطرناک راستے یعنی پل صراط سے گزرنا پڑے تو ہمیں اپنے اس محبوب کا ساتھ عطا کرنا جس نے ہمیں یہ خوشخبری سنا کر تسلی دی ہے کہ اے میرے اُمّتیو! قیامت کے دن جب تم پل صراط سے گزرو گے تو میں اپنے ربّ سے پل صراط سے تمہارے سلامتی کے ساتھ گزرنے کی دعا کر رہا ہوں گا۔ **یااللہ!** جب میرا نامۂ اعمال کھلنے لگے تو وہ تیرا پیارا نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) جس کو تُو نے اپنی مخلوق کے عیبوں کو چھپانے والا اور ان کی خطاؤں پر پردہ ڈالنے والا، بلکہ معاف کرنے والا بنا کر بھیجا ہے، مجھے ان کا دامنِ کرم نصیب فرما دینا پھر میری نافرمانیاں جائیں اور ان کی کرم نوازیاں جانیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پل صراط پر تیزی سے گزرنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سنا کہ پُل صراط سے ہر ایک کو گزرنا پڑے گا اور یہ بھی سنا کہ گزرنے والوں کی مختلف حالتیں ہوں گی کوئی جلدی گزر جائے گا کوئی آہستہ آہستہ پار کرلے گا کوئی بغیر زخم لگے گزر جائے گا تو کوئی زخمی ہونے کی حالت میں پار کرلے گا، کوئی اپنے قدموں سے گزرتا ہوا جنت میں چلا جائے گا تو کوئی پیٹ کے بَل گِھسَٹتے گِھسَٹتے جنت میں داخل ہو گا اور اِس سے گزرنے کیلئے دُنیوی اعتبار سے طاقت ور،

کڑیل نوجوان یا پہلوان، تیز رفتار، خلاباز یا کراٹے باز، اور ہٹّے کٹّے ہونے کی حاجت نہیں بلکہ حضرتِ سیّدُنا **فضیل بن عیاض** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ارشاد کے مطابق خوفِ خدا کے سبب کمزور رہنے والے پُل صراط کو بآسانی پار کر لیں گے۔[1] اور اس پر گزرنا انسان کے اپنے عمل کے مطابق ہو گا جس کے عمل دنیا میں اچھے ہوں گے وہ پل صراط پر اتنی ہی تیزی کے ساتھ گزر جائے گا۔ آیئے سنتے ہیں کہ کون سے ایسے اعمال ہیں جو ہمیں پل صراط سے تیزی کے ساتھ گزرنے میں آسانی پیدا کرتے ہیں۔

اللہ کریم نے اپنے پیارے نبی حضرتِ سیّدُنا داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام سے ارشاد فرمایا: اے داوٗد! کیا تم جانتے ہو پل صراط پر سب سے تیزی سے گزرنے والے کون ہوں گے؟ وہ جو **میرے فیصلے پر راضی** رہے اور ان کی زبانیں **میرے ذکر سے تر** رہیں۔[2]

پتا چلا کہ **اللہ** پاک کی رضا پر راضی رہنا اوراس کا کثرت سے ذکر کرتے رہنا پل صراط سے تیزی سے گزار دے گا۔

اے میرے پیارے اسلامی بھائیو! **اللہ** پاک کی رضا پر راضی رہیے جو اس نے رِزق دیا ہے، اسی پر قَناعَت کیجیے، اُس نے ہمیں جس حال میں بھی رکھا ہے، **ہر حال میں اُس کا شکر** کرتے رہنا چاہئے، **مال کی حرص** اپنے دل سے نکال دیجیے، کل بروزِ قیامت اس کا حساب پل صراط کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ اپنی زبانوں کو ذِکْرُ**اللہ** سے تر رکھیئے کہ فضول گوئی اور فُحْش کلامی **اللہ** پاک کی ناراضی کا سبب ہیں۔

پل صراط پر کام آنے والی نیکیاں

1… پل صراط کی دہشت، ص۷

2… حلیۃ الاولیاء، ۴/ ۷۰، حدیث: ۴۷۸۳ مختصراً

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم پل صراط کی پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی اس مختصر سی زندگی میں ایسے نیک اعمال کرنے ہوں گے جو **پل صراط** پر آسانی کا ذریعہ بنیں۔ وہ اعمال جو پل صراط پر کام آئیں گے ان میں سے ایک عمل **نماز** بھی ہے۔ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو نماز کی پابندی کرے گا **اللہ** پاک 5 باتوں کے ساتھ اس کی عزّت فرمائے گا: (۱) اس سے تنگی اور (۲) قبر کا عذاب دُور فرمائے گا (۳) **اللہ** پاک نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا (۴) وہ پل صراط سے بجلی کی طرح تیزی سے گزر جائے گا اور (۵) جنت میں بغیر حساب داخل ہو گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! نماز کے کئی فوائد ہیں۔☆ نماز پل صراط میں کام آنے والا عمل ہے ☆ نماز **پل صراط کی گھبراہٹ** سے بچانے والا عمل ہے ☆ آیئے! سُنئے نماز کے کیا کیا فائدے ہیں، ☆ **نماز** دِین کا سُتون ہے، ☆ **نماز** پیارے آقا مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، ☆ **نماز** مسلم اور غیر مسلم کے درمیان پہچان کا ذریعہ ہے، ☆ **نماز** بارگاہِ الٰہی میں حاضری کا ذریعہ ہے، ☆ **نماز** مؤمن کی معراج ہے، ☆ **نماز** چین و سکون پانے کا سبب ہے، ☆ **نماز** بندگی کی پہلی سیڑھی ہے ☆ **نماز** ربِّ کریم کی رحمتیں پانے کا سبب اور قُربِ الٰہی پانے کا وسیلہ ہے ☆ **نماز** سے **اللہ** پاک کی مدد ملتی ہے ☆ **نماز** گناہوں کو مٹاتی ہے ☆ **نماز** ظاہر و باطن کو صاف کرتی اور روح کو قرار دیتی ہے ☆ **نماز** ظاہری اور باطنی بیماریوں کا خاتمہ کرتی اور رزق میں برکتیں لاتی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! ☆ **نماز چھوڑنا** دنیا و آخرت میں نقصانات کا

سبب ہے ☆**نماز چھوڑنا** اللہ پاک کی امان سے خود کو محروم کرنا اور **اللہ** پاک کے غضب کو دعوت دینا ہے، ☆**نماز چھوڑنا** مال میں کمی اور خسارے کا باعث ہے، ☆**نماز چھوڑنا** بُرے خاتمے کا باعث اور قبر کے امتحانات میں فیل ہونے کا سبب ہے، ☆**نماز میں غفلت کرنا** خود کو جَہَنَّم کا مستحق بناناہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم پانچوں نمازیں ذوق و شوق کے ساتھ مسجد میں، تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پہلی صف میں باجماعت ادا کریں اور نماز میں ہرگز ہرگز سُستی نہ کریں۔

ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی! | میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صدقہ دینا

پیارے اسلامی بھائیو! پُل صراط کی تاریکی کو روشنی میں اور پل صراط کی وحشت کو اطمینان و سکون میں بدلنے کا ایک اور عمل **اللہ پاک کی راہ میں صدقہ** کرنا بھی ہے۔ نَبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں اچھی طرح صدقہ دیا وہ پل صراط سے گزر جائے گا۔[2]

حدیث پاک سے معلوم ہوا صدقہ دینے کی بہت برکتیں ہیں۔ لہٰذا ہمیں راہِ خدا میں کچھ نہ کچھ نکالتے رہنا صدقہ و خیرات کرتے رہنا چاہیے۔

دوسروں کی عزّت کی حفاظت کرنا

1...وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص ۱۰۲

2...حلیۃ الاولیاء، ۲۵۶/۳، حدیث: ۳۸۷۴

پیارے اسلامی بھائیو! پل صراط پر کام آنے والا ایک عمل کسی **مسلمان کی عزّت کی حِفَاظَت** کرنا ہے۔ حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جس مسلمان کی غیبت کی جارہی ہو، اُس کی عزّت بچانے والے کو فرشتہ پلِ صراط پر پروں میں ڈھانپ کر گزارے گا تاکہ دوزخ کی آگ کی تپش اُس تک نہ پہنچ پائے۔[1]

ہمیں چاہئے کہ ہم دوسروں کی عزت کی حفاظت کریں ☆کسی کو تکلیف نہ دیں ☆کسی پر جھوٹا اِلزام نہ لگائیں ☆کسی کے بارے میں بدگمانی کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں ☆کسی کا دل نہ دکھائیں ☆کسی کی پیٹھ پیچھے بُرائیاں نہ کریں ☆کسی کا مذاق اُڑا کر اس کی عزّت کا جنازہ نہ نکالیں ☆سازشیں کر کے کسی کی ترقی میں روڑے نہ اَٹکائیں ☆اور کسی کی بُرائیاں لوگوں میں پھیلا کر اسے بدنام نہ کریں، کیونکہ آج ہم کسی کے ساتھ جیسا کریں گے، کل کو وہی ہمارے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر ہم ہر ایک کی عزّت کا تحفظ کریں گے، ہر ایک سے سچ بولیں گے، ہر ایک کا احترام کریں گے، ہر ایک کے بارے میں اچھا گُمان رکھیں گے، ہر ایک کی خیر خواہی کریں گے تو **اللہ** پاک نے چاہا تو ہمارے ساتھ بھی ہر طرف سے بھلائی والا معاملہ ہی ہو گا۔ یاد رکھئے! جس طرح بُرا عمل بندے پر بُرائی کے دروازے کھول دیتا ہے، اسی طرح اچھا عمل اچھائی کی کئی صورتیں بنا دیتا ہے اور آخرِ کار اچھے عمل کی جزا ضرور ملتی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! احادیثِ مبارکہ میں ان نیک اعمال کے علاوہ اور بھی کئی ایسے اعمال ہیں جو پل صراط پر آسانی اور حفاظت کا ذریعہ بنیں گے، جیسے درود شریف

1...مرأۃ المناجیح، ۶/ ۵۷۲ ملخصاً

کی کثرت کرنا، مسجد میں بکثرت حاضر ہونا، کسی مسلمان کی پریشانی دور کرنا، امانت میں خیانت نہ کرنا، رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا، بھلائی کے کام میں سفارش کرنا، مسواک استعمال کرنا وغیرہ۔

پل صراط پر نقصان دینے والے اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پل صراط پر کام آنے والے نیک اعمال کے بارے میں سنا۔ آیئے اب ان بُرے اعمال کے بارے میں سنتے ہیں جو پل صراط پر پریشانی اور نقصان کا باعث بن سکتے ہیں ؟۔

ظلم کرنا

پل صراط پر نقصان دینے والے اعمال میں سے ایک عَمَل ظلم کرنا ہے۔ تورات میں لکھا ہے کہ پل صراط کے پیچھے سے ایک منادی ندا کرے گا: اے ظلم و سرکشی کرنے والو! اے عیش پرست بد بختو! بے شک **اللہ** پاک اپنی عزت کی قسم کھاتا ہے کہ کسی ظالم کا ظلم آج یہ پل پار نہ کر سکے گا۔[1]

آگ کی بَیڑیاں

لوگوں کا مال ناحق دبا لینے والوں، ڈکیتیاں کرنے والوں، پرچیاں بھیج کر یا کالز کے ذریعے ناجائز رقموں (مثلاً کسی کو اِغوا کرکے اس کی واپسی کے لیے بڑی رقم) کا مطالبہ کرنے والوں کو خوب غور کر لینا چاہئے کہ آج جو مالِ حرام بآسانی گلے سے نیچے اترتا ہوا

1... کتاب الکبائر للذہبی، الکبیرۃ السادسۃ والعشرون: الظلم، ص۱۱۹

محسوس ہو رہا ہے وہ بروزِ قیامت کہیں سخت مصیبت میں نہ ڈال دے۔

حضرت سیِّدُنا فقیہ اَبُواللَّیث سَمرقندی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بے شک پل صراط پر آگ کی بَیڑیاں ہیں، جس نے حرام کا ایک درہم بھی لیا اُس کے پاؤں میں آگ کی بَیڑیاں ڈالی جائیں گی، جس کے سبب اِسے پل صراط پر گزرنا دشوار ہو جائیگا، یہاں تک کہ اُس درھم کا مالک اِس کی نیکیوں میں سے اِس کا بدلہ نہ لے لے۔ اگر اِس کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو وہ اُس کے گناہوں کا بوجھ بھی اُٹھائے گا اور جہنَّم میں گر پڑے گا۔[1]

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی | ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ
عَفْو کر اور سَدا کے لئے راضی ہوجا | گر کرم کر دے تو جنَّت میں رہوں گا یارَب[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہی سچے دل سے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کر لیجئے اور آج تک جس جس پر ظلم کیا ہے۔ اس سے معافی مانگ لیجئے اور یاد رکھیں ظالم کے علاوہ ان لوگوں کے لیے بھی غور و فکر کا موقع ہے جو بد نصیب نَماز نہیں پڑھے گا، داڑھی منڈوائے گا یا ایک مٹھی سے گھٹائے گا، ماں باپ کو ستائے گا، اولاد کو شریعت کی پابندی سے روک کر ماڈَرن بنائے گا، بیوی اور بالغہ بچیوں کو بے پردہ پھرائے گا، فلموں ڈراموں، گانے باجوں، حرام روزیوں، سودی تجارتوں، دھوکے بازیوں، گندی گالیوں،

1...قُرَّۃُ العُیُون ومعہ الروض الفائق ص ۳۹۲

2...قُرَّۃُ العُیُون ومعہ الروض الفائق ص ۳۹۲

غیبتوں، چغلیوں، عیب دریوں، بد نگاہیوں، بلا اجازتِ شرعی مسلمانوں کی دل آزاریوں، بے نمازیوں اور فیشن پرست برے دوستوں کی صحبت سے نہیں بچے گا اور شہوت کے باوجود اَمردوں یعنی خوب صورت لڑکوں کی صحبتوں وغیرہ وغیرہ گناہوں سے باز نہیں آئے گا، اس کیلئے لمحۂ فکریہ ہے۔ اگر **اللہ** پاک اور اُس کے پیارے **حبیب** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناراض ہو گئے اور گناہوں کے سبب ایمان برباد ہو گیا تو یقیناً ناقابلِ برداشت دائمی عذابوں کا سامنا کرنا ہو گا اور پُل صراط پر نور بھی نہیں ملے گا۔ چنانچہ

تیرے لئے کوئی نور نہیں!

حضرتِ سیِّدُنا **عبداللہ** بن مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”بے شک تم **اللہ** پاک کے یہاں اپنے ناموں اور نشانیوں اور اپنی سرگوشیوں اور مجلسوں یعنی بیٹھکوں اور صحبتوں سمیت لکھے ہوئے ہو۔ جب قِیامت کا دن آئے گا تو پکار پڑے گی: اے فلاں بن فلاں یہ تیرا نور ہے اور اے فلاں بن فلاں **تیرے لئے کوئی نور نہیں**۔“[1]

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ”مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان“

پیارے اسلامی بھائیو! موت کی تیّاری، قبر و حشر اور **پُل صِراط** سے گزرنے کی آسانی کے حُصُول کی تڑپ اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اِسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہتے ہوئے کچھ نہ کچھ وقت ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں دینے کی کوشش کرتے رہیے۔ **یادرہے!** ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے روزانہ کا ایک دینی کام ”**مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان**“ بھی ہے۔ قرآنِ کریم، رَبِّ

1... الزھد ص ۶۵ ۴، رقم ۱۳۲۱

رحیم کا مُقدّس کلام ہے، اس کا پڑھنا پڑھانا اور سُننا سُنانا سب ثواب کا کام ہے لیکن یہ ثواب اسی وَقْت ملے گا جبکہ دُرُسْت تَلَفُّظ کے ساتھ پڑھا گیا ہو ورنہ بَسا اوقات ثواب کے بجائے بندہ عذاب کا مستحق بن جاتا ہے۔ امامِ اہلسُنَّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "بِلاشُبہ اتنی تجوید جس سے قواعدِ تجوید کے مطابِق حُرُوف کو دُرُست مخارِج سے اَدا کر سکے اور غَلَط پڑھنے سے بچے، فرضِ عَین ہے۔"(1)

قرآنِ کریم سیکھنے سکھانے کی فضیلت

اللہ کے آخری نبی، محمد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔(2)

آیئے! بطورِ ترغیب **"مسجد درس"** کی ایک مدنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

مدرسۃ المدینہ بالغان کے طالبِ علم مُفتی کیسے بنے؟

کراچی کے مقیم اِسلَامی بھائی مُفتی فُضَیل رضا عطّاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے بیان کا خُلاصہ ہے: کالج کی تعلیم کے دوران میرا زیادہ وقت گپ شپ یا کرکٹ وغیرہ کھیلنے میں گزرتا، میرے علاقے کے ایک اسلامی بھائی کے محبت بھرے انداز نے مجھے بہت متاثر کیا اور میں اُن کی انفرادی کوشش پر مَسْجِد میں بعد نمازِ عشا قائم کئے جانے والے مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ (بالِغان) میں

1... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۳۴۳۔ ملخصًا

2... بخاری، کتاب فضائل القران، باب خیرکم من تعلم الخ، ۳/ ۴۱۰، حدیث: ۵۰۲۷

شِرکت کرنے لگا۔ اور عاشِقانِ رسول کی صُحبَت میں دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ گیا۔ اور پھر کم و بیش 8 سال مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغان میں قرآنِ پاک صحیح مَخارِج کے ساتھ پڑھانے کی سَعادت پاتا رہا۔ 1996ء میں دَرْسِ نِظامی میں داخِلہ لے کر 2003ء میں فارِغ التحصیل ہوا ۔ اس دوران فتویٰ نَویسی کی بھی تَربِیَت لے چکا تھا۔ پیر و مُرشد کی شَفْقَت سے مجلسِ تحقیقاتِ شَرعیہ کے رُکن کی حَیْثِیَّت سے اپنے فَرائض اَنجام دینے کے ساتھ ساتھ دارُالاِفتا اَہلسُنّت میں تادمِ تَحریر بَطورِ **مُفتی و مُصدِّق** خِدمتِ اِفتا کی سَعادت حاصل ہے۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار! مدینے کا(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامک ای بک لائبریری ایپ (Application) کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی دنیا بھر میں سنتوں کا پیغام عام کرنے کے لیے کم و بیش 80 شعبہ جات میں دینی کام کررہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ (I.T Department) نے عاشقانِ رسول کے لیے بہت ساری موبائل ایپلیکیشنز (Applications) کا اِجرا کیا ہے اور مزید جاری کرتی رہتی ہے۔ اسی سلسلے کے تحت اوقات الصلوٰۃ "Prayer Times" موبائل ایپلی کیشن لانچ کی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی علمِ توقیت پر تحقیق کے مطابق نمازوں کے اوقات پر مشتمل ہے۔ اس ایپلی کیشن میں پانچوں نمازوں کے اوقات کے روزانہ اور ماہانہ ٹائم ٹیبل، اذکار (روحانی علاج)، مدنی چینل ریڈیو، نماز کے اوقات میں موبائل کو آٹو سائلنٹ (Silent)

کرنے کی سہولت اور اسلامی کیلنڈر موجود ہے۔ ایپلی کیشن میں موجود ڈیجیٹل کمپاس کے ذریعہ دنیا میں کہیں بھی قبلہ کی صحیح سمت معلوم کر سکتے ہیں۔تو آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپ انسٹال کریں۔ اور دوسروں کو بھی انسٹال کرنے کا مشورہ دیجئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں، تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان جنت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تری سنت کا مدینہ بنے آقا | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے"**101 مدنی پھول**"سے ناخُن کاٹنے کے چند مدنی پھول سُنتے ہیں ☆جُمُعہ کے دن ناخُن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمُعہ کا اِنتظار نہ کیجئے۔ [2] منقول ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخُن کاٹے **اللہ** پاک اُس کو دوسرے جُمُعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن کاٹے تو رَحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ [3] ☆ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے

1…مشکاۃ،کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۵۵،حدیث: ۱۷۵

2…دُرِّمُختار، ۹/۶۶۸

3…دُرِّمُختار،رَدُّالْمُحتَار، ۹/۶۶۸ ۔بہارِشریعت حصّہ ۱۶ ص ۲۲۶،۲۲۵

کے طریقے کا خُلاصہ ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی سمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخُن کاٹا جائے۔[1] ☆پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیا سمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔(اَیضاً) ☆جَنابت کی حالت یعنی غُسل فَرض ہونے کی صورت میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔[2] ☆دانت سے ناخُن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔[3] ☆ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی سنّتیں اور آداب سیکھنے کیلئے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب سُنّتیں اور آداب ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور ان کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...دُرِّمُختار، ۹/۶۷۰، اِحْیاءُ الْعُلُوم، ۱/۱۹۳

2...عالَمگیری، ۵/۳۵۸

3...عالَمگیری، ۵/۳۵۸

4...عالَمگیری، ۵/۳۵۸

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں۔

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتاہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِپاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک

1... القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

3... القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، **اللہ** پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات 29 جمادی الاولی 1442ھ 14 جنوری 2021ء

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ **ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں** میں شامل کر دیا گیا ہے، اپنے **ذیلی حلقے / حلقے / علاقے** وغیرہ میں اِس دِینی کام کی **کارکردگی کو نمایاں** کرنے کے لیے آپ بھی ساتھ دے کر امیرِ اہلسنّت کی دُعاؤں سے حصہ پائیے۔ **ہفتہ وار رِسالے** کا مطالعہ کرنے والوں یا آڈیو رِسالہ

1...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

سُننے والوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ آپ ان کے لیے دُعا بھی فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "**صابر بوڑھا**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اوراس کامطالعہ کرکے یا آڈیو رِسالہ سُن کرامیرِ اہلسنّت کی دُعائیں لیں۔ **جو عاشقانِ رسول سوشل میڈیا مثلاً (Whatsapp وغیرہ) استعمال کرتے ہیں، رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رِسالہ دُوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے۔**

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی چینل پر براہِ راست ہفتہ وار (Weekly) **مدنی مذاکرہ** بھی فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات تقریباً **08:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست** (Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوت و نعت سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ

کتاب "**صحابہ کا عشقِ رسول**" مکتبۃ المدینہ کی بہت ہی شاندار کتاب ہے، اس کتاب کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے! (❀) تعظیمِ رسول اور صحابۂ کرام (❀) معرکۂ اُحد میں صحابۂ کرام کی جاں نثاری کے عظیم واقعات (❀) احکامِ رسول کی پابندی کا جذبہ (❀) کعبۂ معظمہ کتنی بار تعمیر کیا گیا؟ (❀) مکے مدینے کے سردار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے چند معجزات۔ **ہدیہ: 80 روپے۔**

مکتبۃ المدینہ کی کتب و رسائل کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے **پڑھا** بھی جا سکتا ہے اور **ڈاؤن لوڈ** (Download) بھی کیا جا سکتا ہے۔

دُوسری جمعرات ہفتہ وار اجتماع میں رات گزارنے والوں

کے لیے دُعائے عطار

یااللہ پاک! جو اسلامی بھائی مہینے کی **دوسری جمعرات** ہفتہ وار سنّتوں بھرے **اجتماع میں رات گزارے** اور اِشراق تک ٹھہرا رہے ،اُس کو **مرتے وقت اپنے پیارے حبیب** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا **دِیدار نصیب فرما اور عافیت کے ساتھ ایمان پر خاتمہ** فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے **ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں** میں ہم "**صِلہ رحمی کا ثواب**" کے موضوع پر سننے کے سعادت حاصل کریں گے مثلاً (❀) "سب سے اچھا انسان" کون ہے؟ (❀) "**صِلہ رحمی**" کیا ہے؟ (❀) "**صلہ رحمی** " کی مختلف صُورتیں (❀) "**صلہ رحمی** " کے متعلق مختلف احکام (❀) "**صِلہ رحمی** " کے فائدے اور ثوابات (❀) **سواری کی دعا یاد** کروائی جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ